DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاک روس شراکت داری سے ترقی کی نئی بنیاد فراہم کر سکتے ہیں، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	جمعیت کی ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش بلوچستان میں امن حکومت اور اپوزیشن کی یکساں ذمہ داری، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان میں امن خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جاسکتی، بخت محمد کاکڑ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	موسمیاتی تبدیلی سے بچاؤ کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے، نسیم الرحمٰن۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	1973 کا آئین شہید بھٹو کا کردار انتہائی اہم تھا، علی حسن۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کا حصول چاہتے ہیں، سردار عبدالرحمٰن کھیتران۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان کا مسئلہ نواز شریف نے کردار ادا کرنے کا فیصلہ کرلیا، سینیٹر قادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ میں دہشتگردی کا منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	سی ٹی ڈی نے پولیس موبائل پر فائرنگ کا مقدمہ درج کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان شہراؤں کی بندش سے تجارتی نقل وحمل متاثر حالات تشویشناک ہوگئے، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	جوڈیشل کمیشن میں 4 ریٹائرڈ ججز کی بطور رکن تعیناتی منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	تربت ٹیچنگ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور ملازمین کو طویل غیر حاضری پر اظہار وجوہ کا نوٹس جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر کی خریداری کے معاہدے کو منظر عام پر لایا جائے، بی اے پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	انسانی اعضاء کی پیوندکاری سے کاروبار کا سنگین پہلو جڑا ہوا ہے، مولانا شیرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں شاہراہوں کی بندش سے انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، ٹرانسپورٹرز۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

صحبت پور مسلح افراد کی فائرنگ سے تین پولیس اہلکار زخمی، ڈھاڈر میں ڈاکوؤں کی لوٹ مار بچوں کی بریانی بھی لے گئے، مسلح شخص نے این جی اوز کے عملے کو یرغمال بنالیا ایک ہلاک، دالبندین پولیس کی کاروائیاں جاری 28 افغان باشندے گرفتار۔

عوامی مسائل:

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.04.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کے شعبہ کے لیے اربوں روپے مختص کارکردگی صفر، وزیر اعلیٰ کا ادارہ جاتی اصلاحات ایکٹ لانے کا فیصلہ!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک دیرینہ مسئلہ ہے۔صوبے میں صحت کی صورتحال اس قدر ناقص ہے کہ کوئٹہ کے بڑے سرکاری ہسپتالوں سمیت 34 اضلاع میں قائم ڈی ایچ کیوز کی حالت انتہائی ابتر ہے۔سرکاری ہسپتالوں میں مشینری سمیت ادویات ناپید ہیں حالانکہ ہر بجٹ میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے اربوں روپے رقم مختص کئے جاتے ہیں لیکن موثر منصوبہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے ایک خطیر رقم لیپس ہوجاتی ہے جس میں ں میں محکمہ صحت کی نااہلی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔سرکاری ہسپتالوں کی عوام اس امید کے ساتھ رخ کرتے ہیں کہ انہیں مفت اور بہتر علاج کی سہولت ملے گی مگر افسوس مشینری اور ادویات نہ ہونے کے باعث انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔پھر مجبوری میں غریب عوام ٹیسٹ باہر کراتے ہیں جبکہ مہنگی ادویات بھی انہیں میڈیکل اسٹورز سے خریدنا پڑتے ہیں جس کی وہ سکت نہیں رکھتے، بیشتر شہری علاج کیلئے نجی ہسپتالوں یا پھر ملک کے دیگر شہریوں کا رخ کرتے ہیں تا کہ وہ اپنی یا اپنے پیاروں کی زندگی کو محفوظ بناسکیں۔ بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ کے بڑے سرکاری ہسپتالوں میں جب علاج کی سہولیات دستیاب نہیں تو اندرون بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈی ایچ کیوز کی صورتحال کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

اداریے:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کی صورتحال میں میاں نواز شریف کا کردار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Need of proper transportation**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Can Nawaz deliver**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**موجودہ صوبائی حکومت اور کھیل کے میدان**" کے عنوان سے عدیل احمد خٹک انفارمیشن کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچ کے زخم پر مرہم رکھا جائے!**" کے عنوان سے شاہد ندیم احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 12 APR 2025 Page No. 1

پاک روس شرکت داری سے ترقی کی نئی بنیاد فراہم کر سکتے ہیں، گورنر

بلوچستان قدرتی وسائل کے اعتبار سے اہمیت کا حامل ہے، روسی سفیر کے ظہرانے سے خطاب

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ دنیا بڑی تیزی سے اپنی سیاسی و معاشی کروٹیں بدل رہی ہے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامہ کے پیش نظر آج پاکستان اور روس کے درمیان اقتصادی شراکت داری ایک اہم لمحہ ہے جو ہماری مشترکہ ترقی کیلئے ایک مضبوط اقتصادی بنیاد کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے پاکستان اور روس کے باہمی تعاون سے پورے خطے میں امن، استحکام اور ترقی کو نئی بنیادیں فراہم کی جا سکتی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے روسی قونصل جنرل (Mr. Andrey Fedorov) کی جانب روسی قونصلیٹ کراچی میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر کیا گورنر نے کہا کہ روس براعظم یورپ کے ایک ترقی پذیر ملک سے لیکر عالمی سپر پاور بننے تک کی شاندار تاریخ رکھتا ہے روس کے شاندار تجربات اور وسیع مہارتوں سے مستفید ہو کر ہم بلوچستان میں پائیدار ترقی اور پیشرفت کی نئی بنیادیں استوار کر سکتے ہیں بلوچستان اپنے منفرد محل وقوع، وسیع قدرتی وسائل اور قیمتی معدنیات کے اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل صوبہ ہے ہائیر ایجوکیشن، منرلز ایگریکلچر اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے ایک پرکشش مقام بناتا ہے تعمیر وترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے سے ہم مقامی معیشتوں کو بھی متحرک کر سکتے ہیں گورنر کہا کہ روس اپنے غیر معمولی تجربہ کی بنیاد پر ہمیں اپنی روایتی دیہاتی زندگی سے ہربنائزشن اینڈ انڈسٹریلائزشن کی جانب گامزن کرنے میں بھرپور مدد و رہنمائی فراہم کر سکتا ہے جسکے نتیجے میں ہم مجموعی طور پر اپنے لوگوں کی زندگی کا معیار اونچا کر سکتے ہیں باہمی تعاون کو فروغ دیکر ہم ایسے ترقیاتی منصوبے شروع کر سکتے ہیں جو غربت اور بے روزگاری کو کم اور اپنے نوجوانوں کیلئے جدید تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارتیں حاصل کرنے کے مواقع پیدا کر سکیں بلوچستان میں درجنوں فنی و تکنیکی تعلیمی اداروں کے ساتھ ہم ان اداروں کو مکمل طور پر فعال بنانے اور اپنے نوجوانوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے درکار جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے روس کی تکنیکی مہارت سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند ہیں۔

گورنر جعفر مندوخیل اور کراچی میں تعینات روس کے قونصل جنرل ملاقات میں محو گفتگو ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر جعفر خان مندوخیل کراچی میں تعینات رشین قونصل (Mr Andrey Fedorov) کو قالین کا تحفہ دے رہے ہیں

پاکستان اور روس خطے کو ترقی کی نئی بنیادیں فراہم کر سکتے ہیں، جعفر مندوخیل

روس کے شاندار تجربات اور وسیع مہارتوں سے مستفید ہو کر ہم بلوچستان میں پائیدار ترقی کے نئے اہداف حاصل کرینگے

بدلتے ہوئے عالمی منظرنامہ کے پیش نظر پاکستان اور روس کے درمیان اقتصادی شراکت داری اہم ہے، گورنر

کوئٹہ / کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ دنیا بڑی تیزی سے اپنی سیاسی و معاشی کروٹیں .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

بدل رہی ہے، بدلتے ہوئے عالمی منظرنامہ کے پیش نظر آج پاکستان اور روس کے درمیان اقتصادی شراکت داری میں ایک اہم لمحہ ہے جو ہماری مشترکہ ترقی کیلئے ایک مضبوط اقتصادی بنیاد کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ پاکستان اور روس کے باہمی تعاون سے پورے خطے میں امن، استحکام اور ترقی کو نئی بنیادیں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج روسی قونصل جنرل (Mr. Andrey Fedorov) کی جانب روسی قونصلیٹ کراچی میں گورنر بلوچستان کے اعزاز میں دینے والے ظہرانہ کے موقع پر کیا۔ واضح رہے کہ اگلے ہفتے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کے ہمراہ پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی اور بلوچستان کی تین مختلف پبلک سیکٹر یونیورسٹیز: لسبیلہ یونیورسٹی، یونیورسٹی آف بلوچستان اور لورالائی یونیورسٹی کے وائس چانسلرز صاحبان بھی ان کے ہمراہ ہوں گے اور مذکورہ یونیورسٹیز کے ساتھ مختلف مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے جائیں گے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ روس براعظم یورپ کے ایک ترقی پذیر ملک سے لیکر عالمی سپر پاور بننے تک کی شاندار تاریخ رکھتا ہے۔ روس کے شاندار تجربات اور وسیع مہارتوں سے مستفید ہو کر ہم بلوچستان میں پائیدار ترقی اور پیشرفت کی نئی بنیادیں استوار کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اپنے منفرد محل وقوع، وسیع قدرتی وسائل اور قیمتی معدنیات کے اعتبار سے بہت اہمیت کا حامل صوبہ ہے۔ ہائیر ایجوکیشن، منرلز ایگریکلچر اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں سرمایہ کاری کیلئے ایک پرکشش مقام بناتا ہے۔ تعمیر وترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے سے ہم مقامی معیشتوں کو بھی متحرک کر سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا روس اپنے غیر معمولی تجربہ کی بنیاد پر ہمیں اپنی روایتی دیہاتی زندگی سے ہربنائزشن اینڈ انڈسٹریلائزشن کی جانب گامزن کرنے میں بھرپور مدد و رہنمائی فراہم کر سکتا ہے جسکے نتیجے میں ہم مجموعی طور پر اپنے لوگوں کی زندگی کا معیار اونچا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باہمی تعاون کو فروغ دیکر ہم ایسے ترقیاتی منصوبے شروع کر سکتے ہیں جو غربت اور بیروزگاری کو کم کریں اور اپنے نوجوانوں کیلئے جدید تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارتیں حاصل کرنے کے مواقع پیدا کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | ہفتہ 13 رشوال المکرم 1446ھ 12 راپریل 2025ء | نمبر 100

بلوچستان میں امن حکومت اور اپوزیشن کی یکساں ذمہ داری، وزیراعلیٰ

جمعیت کی ثالثی کا کردار ادا کرنیکی پیشکش

مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جمعیت کے سینئر نمائندہ وفد کی ملاقات، سیاسی حالات اور بی این پی کے دھرنا سے متعلق تبادلہ خیال

جمعیت ذمہ دار سیاسی قوت، ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا، سیاسی مسائل کی ہر مثبت پیشرفت کا خیر مقدم کیا جائیگا، سرفراز بگٹی کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے یہاں جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جمعیت کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، ارکان اسمبلی ظفر آغا، اصغر ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے، ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی، وزیر اعلیٰ نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمعیت ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے، ملاقات کے دوران میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیشرفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جمعیت کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم اور آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

بیف اسکالرشپ فارم 30 اپریل تک جمع کرانیکی ہدایت

فہرست میں کسی کا نام میرٹ کے مطابق شامل نہیں یا کسی کو اعتراض ہے تو وہ تحفظات سے آگاہ کرسکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت بلوچستان کے طلبا کے لئے شہید بینظیر بھٹو (فلی فنڈڈ) اسکالرشپ پروگرام برائے میٹرک ڈسٹرکٹ ٹاپرز کا اعلان کیا گیا تھا اور میٹرک 2024 کے ٹاپ 5 ڈسٹرکٹ ٹاپرز کی تعداد بڑھا کر ہر ضلع کے ٹاپ 10 کا انتخاب کیا گیا تھا۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے لئے ضلعی ٹاپرز منتخب ہوئے ہیں اور ابھی تک بیف اسکالرشپ فارم جمع نہیں کئے ان طلباء کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اپنے بیف اسکالرشپ فارم بمعہ کوائف 30 اپریل تک بیف دفتر میں جمع کروائیں اور اگر کسی طالب علم نے میٹرک 2024 کا امتحان بلوچستان بورڈ کے تحت کسی سرکاری ادارے سے پاس کیا ہو اور اس کا نام میرٹ کے مطابق فہرست میں شامل نہیں یا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو اپنے تحفظات و اعتراضات جمع کرا سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 ہفتہ 13 شوال 1446ھ 12 اپریل 2025ء صفحات 08 شمارہ 284

رجسٹرڈ BC-m-13 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 30 روپے

Bullet No. ۱ Page No. ۳

جمعیت کی بلوچستان حکومت کو ثالثی کی پیشکش، وزیر اعلیٰ نے حکومتی موقف سے آگاہ کر دیا

مسائل کا حل سیاسی مشاورت میں ہے میر سرفراز بگٹی

ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا، بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہمیت کی حامل ہوتی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری کی قیادت میں وفد کی ملاقات لکپاس پر جاری دھرنے سمیت دیگر سیاسی امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور لکپاس میں کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جے یو آئی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل شاہ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز ہفتہ 12 اپریل 2025ء بمطابق 13 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 100

حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل مشاورت کے ذریعے نکالنا چاہتی ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے

جمعیت ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے، جس نے ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے، جمعیت کے نمائندہ وفد سے گفتگو

کوئٹہ(خ ن + انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے مؤقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام لکپاس میں جاری دھرنے کے مقام پر جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے شرکت کی اور پارٹی سربراہ سردار اختر جان مینگل سے ملاقات کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 119 | ہفتہ، 13 شوال، 12 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بحالی امن کیلئے حکومت و اپوزیشن کی ذمہ داری یکساں ہے، وزیراعلیٰ

جمعیت علماء اسلام اپوزیشن میں ہو یا حکومت میں اس نے ہمیشہ تعمیری و ذمہ دارانہ کردار ادا کیا ہے، سرفراز بگٹی

مولانا عبدالغفور حیدری کی وفد کے ہمراہ وزیراعلیٰ سے ملاقات، موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینئر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جے یو آئی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کیا اور

اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

بینظیر اسکالرشپ پروگرام کے منتخب طلباء وطالبات کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے تعلیم دوست پالیسی کے تحت بلوچستان کے طلبا کے لئے شہید بینظیر بھٹو (ٹلی فنڈ) اسکالر شپ پروگرام برائے میٹرک ڈسٹرکٹ ٹاپرز کا اعلان کیا گیا تھا اور میٹرک 2024 کے ٹاپ 5 ڈسٹرکٹ ٹاپرز کی تعداد بڑھا کر ہر ضلع کے ٹاپ 10 کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ٹاپ 5 بوائز (Boys) ٹاپ 5 گرلز (Girls) میں اُن طلبہ وطالبات کی لسٹ جاری کر دی گئی جو ابتدائی طور پر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (بیف) کے تحت شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام (ٹلی فنڈ) کے لئے ضلعی ٹاپرز منتخب ہوئے ہیں اور ابھی تک بیف اسکالرشپ فارم جمع نہیں کئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 — ہفتہ 12 اپریل 2025ء بمطابق 13 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 99

میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے نمائندہ وفد کی ملاقات

حکومت تمام مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے، وزیراعلیٰ

جے یو آئی کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا غفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے نمائندہ وفد نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی موجودہ صورت حال میں ثالثی کی پیشکش کردی

جے یو آئی ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے اپوزیشن اور حکومت میں رہتے ہوئے ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے، اس ضمن میں ہر پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، رکن صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار قابل تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت قدم اور پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جمعیت کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر، محمد حیدر امین

جلد 80 ہفتہ 12 اپریل 2025ء 13 شوال 1446ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 100

وزیراعلیٰ بلوچستان

امن وامان کی بحالی حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری ہے

میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی

جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینئر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے مؤقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ دریں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی ملاقات میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر و سینئر مولانا عبدالواسع، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری سمیت دیگر صوبائی رہنما موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان اور مجموعی صورتحال سمیت بلوچستان نیشنل پارٹی کے دھرنے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کردی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حکومت کے موقف سے جے یو آئی (ف) کے وفد کو آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں بحالی امن کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمے داری اہم ہے، جمعیت علماء اسلام حکومت میں رہی یا اپوزیشن میں ایک ذمہ دار سیاسی قوت کے طور پر اپنا کردار ادا کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ ایک مثبت سیاسی کردار ادا کیا ہے جو لائق تحسین ہے، حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت سے چاہتی ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جے یو آئی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | ہفتہ 12 اپریل 2025ء بمطابق 13 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔99

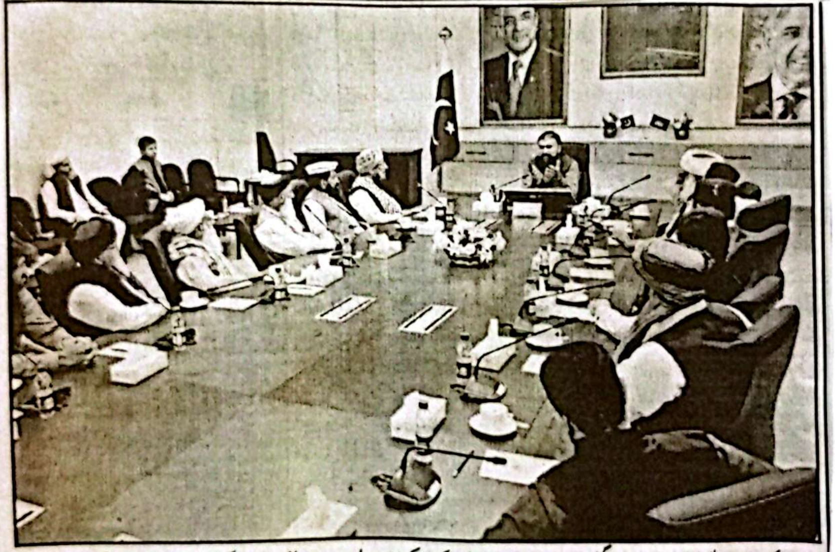

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

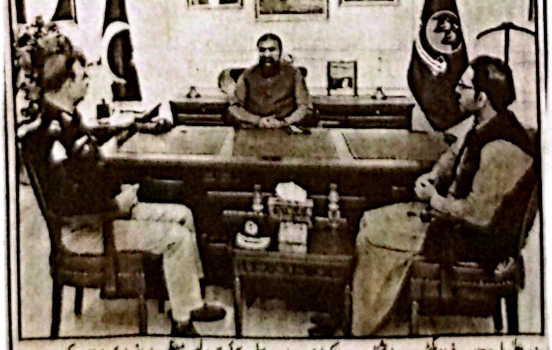

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

سیاسی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 12 اپریل 2025ء، 13 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 220

جے یو آئی وفد کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش

بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے، میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کر دیا، جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار قابل تحسین ہے

حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مفاہمت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائیگا، وفد سے گفتگو، امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بی این پی دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، وفد میں

(بقیہ 2 صفحہ نمبر)

جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی، سینیٹر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار قابل تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مفاہمت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

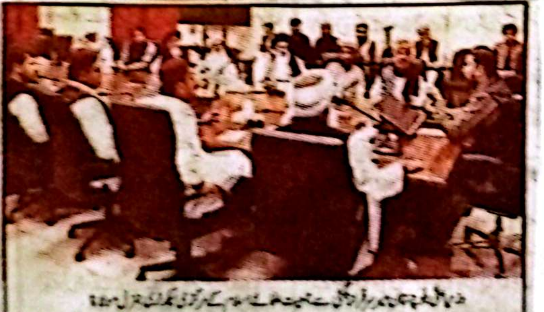

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	ہفتہ 12 اپریل 2025ء	13 شوال	1446ھ	FaX:2839867 Ph :2839851	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ بی سی بی-10	شمارہ 55

حکومت سیاسی مسائل کا حل مشاورت کے ذریعہ چاہتی ہے

سرفراز بگٹی

مولانا غفور حیدری کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی وفد کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، امن وامان پر تبادلہ، موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیش کش

بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم، جمعیت کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے، مولانا غفور حیدری سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے مؤقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

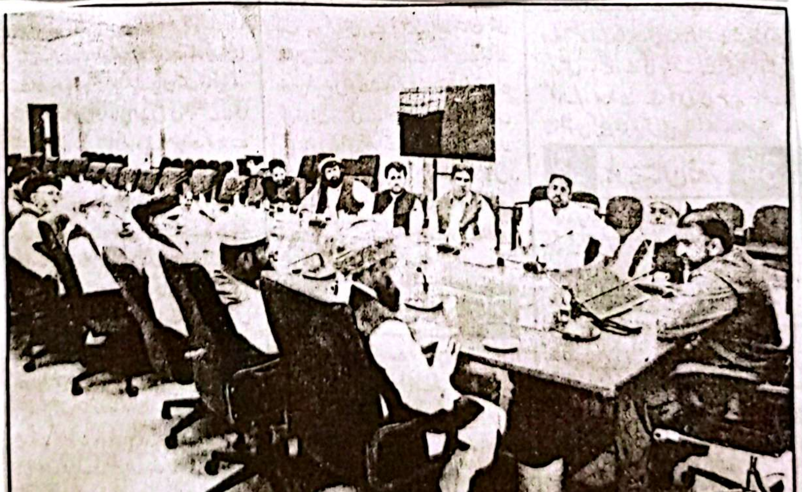

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جمعیت کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21
ہفتہ 12 اپریل 2025ء، 13 شوال 1446ھ
شمارہ 93

Bullet No. 1

Page No. 11

وزیراعلیٰ بلوچستان

امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت واپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں اہم ہیں

...جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے

...دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری کی سربراہی میں جے یو آئی کے سینئر نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد میں جمعیت علمائے اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، اپوزیشن بقیہ 1 صفحہ 6 پر

لیڈر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی ظفر آغا، اصغر خان ترین، سابق صوبائی وزیر مولانا حسین احمد شرودی سمیت سینئر صوبائی اکابرین بھی شریک تھے ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، مجموعی سیاسی حالات اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے جاری دھرنے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے وفد نے موجودہ صورتحال میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی پیشکش کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو حکومت کے موقف سے آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت اور اپوزیشن دونوں کی ذمہ داری یکساں طور پر اہم ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ایک ذمہ دار سیاسی قوت ہے جس نے چاہے حکومت میں ہو یا اپوزیشن میں، ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا تعمیری اور جمہوری سیاسی کردار لائق تحسین ہے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت تمام سیاسی مسائل کا حل سیاسی مشاورت کے ذریعے چاہتی ہے اور اس ضمن میں ہر مثبت پیش رفت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری کی قیادت میں جے یو آئی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

RELATIONS BALOCHSITAN
حکومت بلوچستان

1

12

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseil

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1066 QUETTA Saturday April 12, 2025 /Shawwal 13, 1446

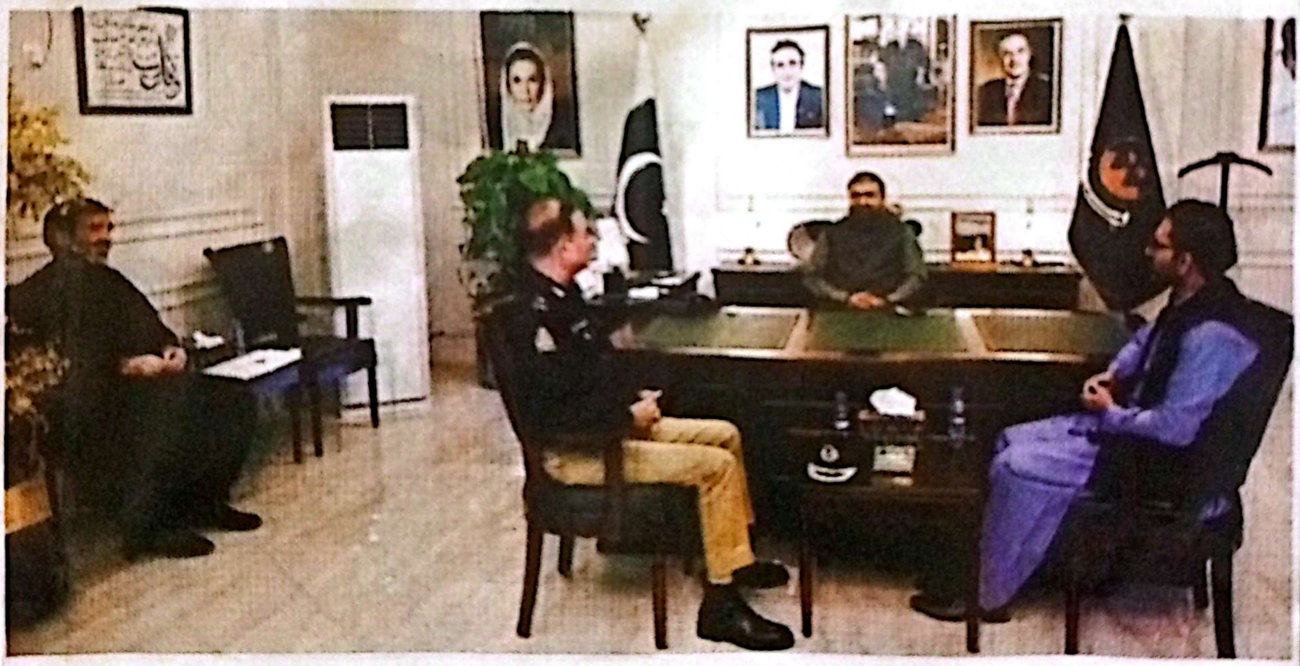

QUETTA: Chief Minsiter Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti chairing a law & order meeting with Additional Chief Secretary (Home) Zahid Saleem, IGP Muazzam Jah Ansari and Secretary S&GAD Syed Faisal Shah on Friday.

JUI delegation calls on CM to discuss la... & ord...

accelerated by unchecked human activities. During a detailed meeting with various delegations at his office, Mullakhel called for urgent and coordinated action to mitigate the devastating effects of climate change, particularly in vulnerable and underdeveloped regions such as Balochistan.

Highlighting the disproportionate impact on ... towards clean energy, sustainable practices, and stronger environmental safeguards. Pakistan must also join this global shift without delay if we are to protect our future generations and our natural resources."

Mullakhel stressed that the evidence of man-made climate change is overwhelming and visible across the country. "We are witnessing rising tempera- ... ing food insecurity, depleting water reserves, habitat loss, and rising health problems, are all deeply intertwined with the changing climate.

He commended Prime Minister Mian Shahbaz Sharif and Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti for demonstrating clear leadership in responding to environmental and climate-related challenges. "Both ... pointed out that Pakistan's heavy and prolonged reliance on fossil fuels is both economically unsustainable and environmentally damaging. "As the world transitions to alternative and renewable energy sources like solar, wind, and hydro power, Pakistan cannot afford to lag behind. We must embrace innovation, modernize our infrastructure, and

1973ء کا آئین شہید بھٹو کا کردار انتہائی اہم تھا، علی حسن

[illegible] ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، صوبائی وزیر

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 1973ء کے آئین کی تیاری اور منظوری میں قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کا کردار انتہائی اہم تھا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ 10 اپریل 1973 پاکستان کی تاریخ کا [illegible]

موسمیاتی تبدیلی سے بچاؤ کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے، نسیم الرحمن

توانائی کے دیگر ذرائع تلاش کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن ملاخیل نے کہا ہے کہ ترقی یافتہ و ترقی پذیر صنعتی انقلاب کے لیے خود کو تیار اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے ہمیں بھی مستقبل میں موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے اثرات سے بچاؤ کے لیے اقدامات اٹھانا ہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے خود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے موقف بہت واضح ہے اور بھی اس حوالے سے اقدامات اٹھانے ہیں ہمیں توانائی کے دیگر ذرائع کی دریافت پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں امن خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جا سکتی، بخت کاکڑ

عوام نے ہمیں منتخب کیا ان کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے یہاں امن وامان خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے ہم سب نے مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا علاقے کے عوام نے جس مقصد کیلئے ہمیں منتخب کیا ہے ان کے اعتماد کو کبھی ٹھیس نہیں پہنچائیں گے صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں عوام کو سہولیات کیلئے بھرپور کردار .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

ادا کریں گے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز پشین اور دیگر حلقہ کے عوام وفود کی کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے دورے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقیاتی کام جاری ہیں صوبے کے بیشتر اضلاع میں چھوٹے بھی ترقیاتی کام ہے اس پر کام جاری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے کہ بلوچستان کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں صحت کی سہولیات کے ساتھ ساتھ صوبے کی ترقیاتی منصوبوں پر بھی خصوصی توجہ مرکوز ہے اور میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایت ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے ترقیاتی منصوبوں کو بروقت پایہ تکمیل تک پہنچانے کا پلان بھی تیار کیا

MASHRIQ QUETTA

دہشتگرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کا حصول چاہتے ہیں، سردار عبدالرحمان کھیتران

ریاست دہشتگردوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی، صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا بیان

سریاب میں پولیس اہلکاروں پر فائرنگ اور جوانوں کی شہادت قابل مذمت ہے، مذمتی بیان

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور سردار عبدالرحمان کھیتران نے کوئٹہ میں پولیس پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی آقاؤں کی ایماء پر دہشتگرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کا حصول چاہتے ہیں سیکیورٹی فورسز دہشتگردوں کے عزائم کو ناکام بنا کر بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے دہشتگردی...... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

کے خلاف جنگ میں شہید اہلکاروں کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی ریاست دہشتگردوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا سردار عبدالرحمان کھیتران نے کوئٹہ کے علاقے سریاب شیخ زید ہسپتال کے قریب پولیس اہلکاروں پر فائرنگ اور اس کے نتیجے میں پولیس جوانوں کی شہادت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگرد عناصر بیرونی آقاؤں کی خوشنودی کیلئے پولیس جوانوں کو نشانہ بنا کر اپنے مذموم مقاصد کا حصول چاہتے ہیں لیکن وہ اس خوش فہمی میں نہ رہیں کہ وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں گے، افواج پاکستان سمیت تمام سیکیورٹی فورسز کے جوان دہشتگردی کی بیخ کنی کیلئے برسرپیکار ہیں، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں شہید اہلکاروں کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی ریاست دہشتگردوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی معصوم لوگوں کو اپنے ناپاک عزائم کے حصول کیلئے زندگی کا نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2   Dated: 12 APR 2025   Page No. 14

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، آئی جی پولیس بلوچستان

پولیس کی تاریخ قربانیوں سے بھری ہوئی ہے، شہید اہلکاروں کے لواحقین سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کی تاریخ قربانیوں سے بھری پڑی ہے دہشت گرد عناصر بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہے ہیں مگر ان کی یہ کوششیں ناکام بنانے کیلئے پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے دارے اپنی جانوں کے نذرانے دے رہے ہیں شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی بلوچستان پولیس شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مستونگ روڈ پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے سب انسپکٹر عبدالولی تنولی، کانسٹیبل مختیار احمد اور کانسٹیبل عبدالرحمن کے لواحقین سے اظہار تعزیت کے موقع پر کیا آئی جی نے کہا کہ ہمارے حوصلے بلند ہیں ہمیں فرائض کی انجام دہی سے کوئی نہیں روک سکتا پولیس نے ہمیشہ دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہمراہ عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لئے اپنے فرائض کی انجام دہی کے لئے ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے انہوں نے شہداء کے ایصال ثواب اور لواحقین کے لئے صبر واستقامت کے لئے دُعا کی۔

شاہراہوں کی بندش سے تجارتی نقل وحمل متاثر، حالات تشویشناک ہوگئے، ڈی سی کوئٹہ

صورتحال برقرار رہی تو شہر میں غذائی اجناس، ادویات، ایندھن اور دیگر ضروری اشیاء کی قلت پیدا ہوجائے گی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد نے کہا ہے کہ موجودہ حالات انتہائی تشویشناک صورت اختیار کر چکے ہیں۔ شہر اور گردونواح کی مرکزی شاہراہوں کی بندش کے سبب نہ صرف تجارتی نقل و حمل متاثر ہورہا ہے بلکہ بنیادی اشیائے ضرورہ کی ترسیل میں بھی شدید رکاوٹ پیدا ہو چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو شہر میں غذائی اجناس، ادویات، ایندھن اور دیگر ضروری اشیاء کی قلت پیدا ہوجائے گی، جو عام شہریوں کے لیے ناقابل برداشت بحران کا باعث بنے گا۔ کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی معیشت پہلے ہی متعدد چیلنجز سے دوچار ہے، جن میں انفراسٹرکچر کی کمی، سرمایہ کاری کی محدودیت اور سیاسی غیر یقینی صورتحال شامل ہیں۔ ایسے میں شاہراہوں کی بندش سے نہ صرف مقامی کاروبار مفلوج ہو چکا ہے بلکہ بیرونی سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی متاثر ہورہا ہے۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر موثر اقدامات کریں تاکہ بند شاہراہوں کو بحال کیا جاسکے اور تجارتی و معاشی سرگرمیوں کا تسلسل ممکن ہو۔ پریس کانفرنس میں موجود دیگر مقررین نے بھی اپنی گفتگو میں اس امر کی نشاندہی کی کہ احتجاج ہر شہری کا جمہوری حق ہے، تاہم اس کے اظہار کا ایسا طریقہ اختیار کرنا جس سے عام عوام کی زندگی متاثر ہو، نہ صرف غیر مناسب ہے بلکہ اس سے پورے معاشی وسماجی نظام کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام سیاسی وسماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور احتجاج کے لیے ایسے طریقے اپنائیں جو عوامی مفاد کے منافی نہ ہوں اس موقع پر سینئر تاجر رہنماؤں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے عہدیداران نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ جس کا مقصد بلوچستان میں جاری شاہراہوں کی بندش کے باعث پیدا ہونے والی سنگین صورتحال پر روشنی ڈالنا اور حکومت وعوام کی توجہ اس جانب مبذول کروانا تھا۔ آخر میں پریس کانفرنس میں شریک تمام اسٹیک ہولڈرز نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ بحران سے نکلنے کے لیے تمام طبقات کو ایک صفحے پر آنا ہوگا۔ حکومت، تاجر برادری، سول سوسائٹی اور عوام کو چاہیے کہ وہ باہمی مشاورت، تحمل اور حکمت عملی کے تحت اقدامات کریں تاکہ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کی راہیں ہموار ہو سکیں۔

بلوچستان کا مسئلہ، نواز شریف نے کردار ادا کرنیکا فیصلہ کرلیا، سینیٹر قادر

تین بار کے وزیراعظم کو قومی وعالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل، دیگر جماعتیں بھی حل کیلئے آگے بڑھیں

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ ایک برس سے زائد مدت تک خاموش رہنے کے بعد سابق وزیر اعظم نواز شریف کا قومی و بین الاقوامی سیاست میں متحرک ہونا خوش آئند ہے، نواز شریف نے بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار حل تلاش کرنے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب اس وقت وہ بیلاروس کے دورے پر وزیر اعظم شہباز شریف کے ہمراہ ہیں، بیلاروس کے صدر اور وزیراعظم کی جانب سے نواز شریف کی آمد کو غیر معمولی اہمیت دی جارہی ہے، پاکستان کو قومی اور عالمی سطح پر سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، ان چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سیاسی بصیرت اور تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے مسائل کے حل تلاش کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کہنہ مشق سیاست دانوں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ مل کر ملک کو درپیش چیلنجز سے نکالنے میں اپنا کردار ادا کریں، صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور سابق وزیراعظم نواز شریف کو ملکی سالمیت کی خاطر سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا، تین بار ملک کے وزیراعظم رہنے کی وجہ سے نواز شریف کو قومی و بین الاقوامی سطح پر نمایاں مقام حاصل ہے، وہ بلوچستان کے مسئلے کے حل کے لئے بلوچستان سمیت ملک کے دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے قد آور سیاستدانوں کو ساتھ لیکر چل سکتے ہیں، دیگر سیاسی جماعتوں کو بھی چاہئے کہ وہ بلوچستان کے مسائل کے حل کی تلاش میں آگے بڑھیں اور اپنا کردار ادا کریں۔

کوئٹہ میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں دھماکہ خیز مواد ناکارہ بناتے ہوئے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا پولیس کے مطابق نامعلوم افراد ایس پی ٹریفک پولیس آفس اسپنی روڈ کے قریب دھماکہ خیز مواد شاپر میں رکھ کر فرار ہوگئے ایک شہری نے مشکوک شاپر دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی جس پر علاقے کو گھیرے میں لے کر سڑک کو ٹریفک کیلئے بند کرکے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کیا گیا جس نے شاپر میں موجود دھماکہ خیز مواد ناکارہ بنا کر قبضے میں لے لیا۔

سی ٹی ڈی نے پولیس موبائل پر فائرنگ کا مقدمہ درج کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی نے مستونگ روڈ پر پولیس موبائل پر فائرنگ کا مقدمہ ایس ایچ او نیوسریاب کی مدعیت میں درج کرلیا سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق 9 اپریل کو دہشت گردوں نے مستونگ روڈ کے مقامی ہوٹل پر کھڑی نیوسریاب پولیس کی موبائل پر فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں سب انسپکٹر عبدالولی تنولی کانسٹیبل عبدالرحمن اور کانسٹیبل مختیار موقع پر ہی شہید جبکہ کانسٹیبل خیر بخش شدید زخمی ہوگیا تھا واقعہ کا مقدمہ سی ٹی ڈی نے ایس ایچ او نیوسریاب کی مدعیت میں انسداد دہشت گردی ایکٹ سمیت دیگر دفعات کے تحت درج کرلیا ہے۔

سیکورٹی ایس او پیز کی خلاف ورزی: 3 ایس ایچ اوز، ڈیوٹی افسر، موبائل انچارج و ہیڈ محرر برطرف

ڈی آئی جی پولیس نے ایس پیز اور ڈی ایس پیز کے خلاف رپورٹ آئی جی کو پیش کرنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ نے سیکورٹی ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے پر تین ایس ایچ اوز، ڈیوٹی افسر، موبائل انچارج اور ہیڈ محرر کو ملازمت سے برطرف کردیا جبکہ دونوں ڈویژن کے ایس پیز اور ڈی ایس پیز کے خلاف آئی جی کو رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ 9 اپریل کو کوئٹہ مستونگ روڈ پر دہشت گردوں نے نیوسریاب تھانے کی موبائل پر حملہ کرتے ہوئے فائرنگ کرکے سب انسپکٹر عبدالولی تنولی کانسٹیبل عبدالرحمن اور کانسٹیبل مختیار موقع پر ہی شہید جبکہ کانسٹیبل خیر بخش شدید زخمی کردیا تھا شہدا کی نماز جنازہ کے بعد ڈی آئی جی کوئٹہ نے چاروں ڈویژن کے ایس پیز، ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز کا ہنگامی اجلاس طلب کیا تھا جس میں تمام افسران کو سختی سے ہدایت کی گئی تھی کہ موجودہ حالات کے تناظر میں حفاظتی تدابیر اختیار کرتے ہوئے دوران گشت بلٹ پروف جیکٹ، ہیلمٹ کا استعمال لازمی کیا جائے عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ جمعرات اور جمعہ کی شب ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز گورایہ نے شہر کی سیکورٹی کا جائزہ لیتے ہوئے افسران وجوانوں سے ملاقات بھی کی دورے کے دوران سیکورٹی ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے اور بلٹ پروف جیکٹ، ہیلمٹ کا استعمال نہ کرنے کی پاداش میں ایس ایچ او کچلاک نیاز حسین، سب انسپکٹر کچلاک معین الدین، اے ایس آئی طارق گولہ، ہیڈ محرر گل شیر، ہیڈ کانسٹیبل رضا محمد، ایس ایچ او صدر روزی خان، ہیڈ کانسٹیبل صدر عبدالغفار اور ایس ایچ او سول لائن شہزاد بیگ کو ملازمت سے برطرف کردیا جبکہ ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ کو دونوں ڈویژنز کے ایس پی اور ڈی ایس پیز کے خلاف آئی جی پولیس کو رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔

تربت ٹیچنگ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور ملازمین کو طویل غیر حاضری پر اظہار وجوہ کا نوٹس جاری

ملازمین کے جوابات ڈپٹی کمشنر کو مطمئن نہ کر سکے تو ان کی معطلی یا برطرفی عمل میں لائی جا سکتی ہے ذرائع

تربت (نامہ نگار) ٹیچنگ ہسپتال تربت میں ڈاکٹرز سمیت درجنوں ملازمین کی طویل غیر حاضری کی شکایت پر ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے 7 ڈاکٹرز سمیت 26 ملازمین کو شوکاز نوٹس جاری کر دیے۔ ذرائع کے مطابق اگر ملازمین کے جوابات ڈپٹی کمشنر کو مطمئن نہ کر سکے تو ان کی معطلی یا برطرفی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے واضح کیا ہے کہ عوامی فلاح اور صحت کے شعبے میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہسپتال کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کے لیے مزید اصلاحاتی اقدامات بھی زیر غور ہیں۔ شہریوں نے اس اقدام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری ہسپتال میں درجنوں ملازمین خصوصاً ڈاکٹرز کی طویل غیر حاضری نہ صرف انتظامی غفلت کی نشاندہی کرتی ہے بلکہ یہ عوام کے لیے صحت جیسی بنیادی سہولت تک رسائی میں بڑی رکاوٹ بن چکی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کا فوری نوٹس اور 26 ملازمین کو شوکاز نوٹس جاری کرنا یقیناً ایک بروقت اور درست اقدام ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ ضلعی انتظامیہ اب صرف نظامت اور اعلانات پر نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ شہریوں نے ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کیا کہ ضلع کے دیگر اداروں اور شعبوں کے حوالے سے بھی اس طرح کا سخت نوٹس لیا جائے تاکہ ادارے مکمل فعال ہو کر لوگوں کی بہتر اور فوری خدمات کر سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

جوڈیشل کمیشن میں 4 ریٹائرڈ ججز کی بطور رکن تعیناتی منظور

بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس ریٹائرڈ نذیر لانگو سندھ سے مقبول باقر بھی شامل

اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ریٹائرڈ شوکت صدیقی پشاور سے شاکر اللہ جان رکن

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جوڈیشل کمیشن نے چار ریٹائرڈ ججز کو بطور رکن جوڈیشل کمیشن تعینات کرنے کی متفقہ طور پر منظوری دے دی۔ چیف جسٹس یحییٰ کی زیر صدارت.........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

جوڈیشل کمیشن کا اجلاس ڈھائی گھنٹے جاری رہا جس میں سپریم کورٹ میں دو ججز تعینات کرنے کیلئے غور کیا ذرائع کا کہنا تھا کہ اجلاس میں لاہور ہائیکورٹ کے 5 سینئر ججز کے ناموں پر غور ہوا، لاہور ہائیکورٹ کے صرف ایک جج کے نام پر اکثریتی ووٹ سے فیصلہ ذرائع نے بتایا کہ قائم مقام چیف جسٹس کی جگہ۔ جوڈیشل کمیشن کے نئے ممبران کے تقرر کا فیصلہ کیا جوڈیشل کمیشن نے سپریم کورٹ کے جج کیلئے لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس باقر کے نام کی منظوری دے

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں جاری، کوئٹہ شہر میں متعدد مراکز خوراک کی چیکنگ

میکانگی روڈ و کاسی روڈ پر ہوٹلوں کا معائنہ، عدم صفائی پر جرمانے عائد

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے صفائی کی ابتر صورتحال پر ہوٹل مالک پر جرمانہ عائد کر دیا، جمعہ کے روز بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیم نے حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی پر میکانگی روڈ اور کاسی روڈ پر متفرق کھانے پینے کے مراکز کی چیکنگ کی اس دوران ایک ہوٹل مالک کو جرمانہ کر دیا۔ جرمانہ کردہ ریسٹورنٹ کے خلاف صفائی کی ابتر صورتحال، ورکرز کی ذاتی صفائی نہ ہونے، اشیاء کی تیاری میں مضر صحت کوکنگ آئل کے استعمال، جبکہ ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

پراڈکٹس کی نامناسب اسٹوریج پر ایکشن کے علاوہ لیبارٹری جانچ کیلئے جوس اور جیلیوں کے نمونے حاصل کئے گئے جبکہ جوس کے 600 کارٹن اور جیلیوں کے 11 کارٹن بھی ضبط کر لئے گئے۔

گوادر کی خریداری کے معاہدے کو منظر عام پر لایا جائے، بی اے پی

قوم کو معلوم ہو معاہدے میں مقامی افراد کے حقوق کا کیا ذکر ہے، کہدہ بابر کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات کہدہ بابر نے کہا ہے کہ گوادر ہمارا تھا ہمارا رہے گا، یہ درست ہے کہ پاکستان نے گوادر کو عمان سے خریدا اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ گوادر کے عوام کا اپنے وسائل اور زمین پر حق نہیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ گوادر محض ایک خریدا گیا علاقہ نہیں۔ یہاں کے باسیوں کی پہچان، تاریخ نسلوں سے اس زمین سے جڑی ہوئی ہے عمان کے ساتھ گوادر کی خریداری کے معاہدے کو منظر عام پر لایا جائے تاکہ قوم کو معلوم ہو گوادر کو کن شرائط پر خریدا گیا انہوں نے کہا کہ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے معاہدے میں مقامی افراد کے حقوق کا کیا ذکر ہے گوادر کسی ایک فرد کی جاگیر نہیں اپنے وسائل، ترقی اور فیصلوں میں برابر کی شراکت مقامی افراد کا بنیادی حق ہے۔

انسانی اعضاء کی پیوندکاری سے کاروبار کا سنگین پہلو جڑا ہوا ہے، مولانا شیرانی

اعضاء عطیہ کرنے کی کھلی چھوٹ ملنے سے ملک قصاب خانہ بن جائے گا، سیمینار سے خطاب

کراچی (پ ر) رہبر جمعیت مولانا محمد خان شیرانی نے کہا ہے کہ اگر کوئی مسئلہ اجتہادی نوعیت کا ہو اور وہ عدالت، پارلیمنٹ یا شریعت کے کسی ادارے کے سامنے پیش کیا جائے بی چاہے وہ عدالتی مقدمہ ہو، قانون سازی کا مرحلہ ہو یا فتویٰ وقضا کی صورتحیو اس مسئلے پر رائے دیتے وقت محض اصولوں پر انحصار کافی نہیں ہوتا بلکہ زمانے کے حالات، لوگوں کے عمومی مزاج، رائج عرف و عادات اور اخلاقی رویوں کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے ان تمام پہلوؤں کو سمجھے بغیر کسی مسئلے پر درست رائے قائم نہیں کی جاسکتی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کراچی میں اعضاء کے عطیے اور پیوندکاری کی شرعی واخلاقی حیثیت پر منعقدہ سیمینار سے خطاب میں کیا انہوں نے کہا کہ قانون سازی کا مقصد انسانی ضروریات کو پورا کرنا اور جرائم کی روک تھام ہوتا ہے لیکن جب معاشرہ جرائم پیشہ اور منافقانہ رویوں کا حامل ہو، تو یہی قانون بعض اوقات جرم کو فروغ دینے کا ذریعہ بن جاتا ہے انہوں نے واضح کیا کہ اعضاء کی پیوندکاری [illegible] پہلو اپنی جگہ اہم ہے اور طبی لحاظ سے بعض اوقات یہ انسان کی جان بچانے کیلئے ضروری بھی ہوتی ہے تاہم اس مسئلے کے ساتھ انسانی اعضاء کی خرید وفروخت کا بڑھتا ہوا غیر قانونی کاروبار کا سنگین پہلو جڑا ہوا ہے ہمیں سوچنا ہوگا کہ کیا لوگوں کو اعضاء عطیہ کرنے کی ترغیب دینا زیادہ اہم ہے یا اس غیر انسانی منڈی کا خاتمہ، جس میں زندہ انسانوں کے اعضاء بیچے جارہے ہیں۔ طبی لحاظ سے بعض اعضاء کی پیوندکاری صرف اسی صورت مفید ہوتی ہے جب عطیہ دہندہ اور مریض کے درمیان قریبی خونی رشتہ ہو تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ روزانہ درجنوں ایسے آپریشن ہورہے ہیں جن میں عطیہ دینے اور لینے والے نہ صرف رشتہ دار نہیں بلکہ ایک دوسرے کو جانتے تک نہیں؟ آخر یہ اعضاء کہاں سے آتے ہیں اور یہ آپریشن کہاں انجام دیے جاتے ہیں اس صورتحال میں اگر لوگوں کو اعضاء عطیہ کرنے کی کھلی چھوٹ دی جائے تو ملک قصاب خانہ بن جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 3

Dated: 12 APR 2025 Page No. 17

بلوچستان میں شاہراہوں کی بندش سے انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، ٹرانسپورٹرز

حکومت فوری اقدامات اٹھائے، اور معاملات کو سیاسی طریقے سے حل کرے، صدر حبیب اللہ بادیزئی

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے "صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، سیکریٹری جنرل حاجی میر محمد اکبر لہڑی، نائب صدور حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی ولی خان اچکزئی، حاجی علی محمد، حاجی محمد ابراہیم، حاجی نصر اللہ دہوار اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے۔ کہ بلوچستان کی قومی شاہراہیں گزشتہ 16 روز سے بند ہیں، جس کے باعث صوبے میں نہ صرف اشیائے خورد ونوش، ادویات، ایندھن اور دیگر ضروری سامان کی ترسیل بری طرح متاثر ہو چکی ہے، بلکہ ہزاروں مزدور، ڈرائیور، کنڈکٹرز، اور دیگر ٹرانسپورٹ سے منسلک افراد بیروزگاری کا شکار ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک زمینی راستوں پر انحصار کرنے والا خطہ ہے، جہاں دیگر صوبوں سے مال کی آمد ورفت کا واحد ذریعہ یہی قومی شاہراہیں ہیں۔ ان راستوں کی بندش سے کوئٹہ، چمن، ژوب، قلعہ سیف اللہ، لورالائی، تربت، پنجگور، گوادر، خاران سمیت پورے صوبے میں معاشی وانسانی بحران پیدا ہو چکا ہے۔ مارکیٹیں خالی ہو رہی ہیں، اشیاء مہنگی اور نایاب ہوتی جا رہی ہیں، اسپتالوں میں ادویات کی قلت پیدا ہو گئی ہے، اور ٹرانسپورٹرز معاشی بدحالی کا شکار ہو رہے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ ہم حکومت وقت، عسکری قیادت اور اعلیٰ عدلیہ سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس سنگین صورتِ حال کا فوری نوٹس لیں اور فریقین کے درمیان افہام وتفہیم کے ذریعے پرامن حل نکالا جائے تاکہ نہ صرف عوام کو ریلیف ملے بلکہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ جو پہلے ہی مسائل کا شکار ہے، مکمل تباہی سے بچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج ہر کسی کا آئینی و قانونی حق ہے، مگر عوام الناس کی زندگی کو مفلوج بنا دینا، معیشت کو جمود کا شکار کر دینا اور روزانہ کمانے والوں کے چولہے ٹھنڈے کرنا کسی بھی طور درست عمل نہیں۔ اگر اس بندش کو مزید طول دیا گیا تو نہ صرف ایک بڑے انسانی المیے کا خدشہ ہے بلکہ عوامی ردعمل بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ بلوچستان کو مزید پسماندگی اور بحران کی طرف نہ دھکیلا جائے، اور وفاقی وصوبائی حکومتیں فوری طور پر صورتحال کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کریں۔

بلوچستان، شاہراہ بند ہونے سے اشیاء خوردنی اور ادویات کی قلت کا خدشہ

آئے روز شاہراہوں کی بندش اور ہڑتالوں نے تاجروں کا کاروبار تباہ کر دیا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان میں گزشتہ 14 روز سے قومی شاہراہیں بند ہونے سے اشیاء خوردنی اور ادویات کی قلت کا خدشہ ہے جس کی وجہ سے مہنگائی میں دوگنا اضافہ ہوگیا ہے کیونکہ اشیاء خورد ونوش سمیت دیگر اشیاء کی قلت کی وجہ سے قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں کوئی پوچھنے اور سننے والا نہیں ہے غریب کمر توڑ مہنگائی کی وجہ سے رل گئے شہریوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ تمام مسائل افہام تفہیم سے حل کریں اور غریب عوام کو اس کی سزا نہ دی جائے' تاجروں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ 14 روز سے بلوچستان کے قومی شاہراہیں بند ہے جس کی وجہ سے بلوچستان میں اشیاء خوردنی وادویات کی قلت کا خدشہ پیدا ہو رہا ہے آئے روز شاہراہوں کی بندش اور ہڑتالوں نے تاجروں کا کاروبار تباہ کر دیا حکومت اور مظاہرین تاجروں کو بخش دیں حکومت اور مظاہرین عوام کو کس چیز کی سزا دے رہے ہیں حکومتی نااہلی کی وجہ سے ہمارے کاروبار تباہ ہو رہے ہیں جبکہ دوسری جانب سے اشیاء کی قلت کی وجہ سے اشیاء خورد ونوش سمیت دیگر اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگ گئی ہیں جو کہ غریب عوام کی دسترس سے باہر ہوتی جا رہی ہے لیکن غریب عوام کا کوئی پوچھنے والا نہیں ہے غریب عوام جائے تو کہاں جائے شہریوں اور تاجروں نے حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ خدا کا رحم کھائیں شاہراہیں کھول کر معاملات افہام وتفہیم سے حل کیے جائیں اور ہمارے کاروبار کو تباہی سے بچایا جائے بصورت دیگر ہم بھی مجبور ہو کر سڑکوں پر نکل آئیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 APR 2025

Page No. 18

صحبت پور، مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 پولیس اہلکار زخمی

ورثاء کا قومی شاہراہ بلاک کرکے احتجاج، ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

صحبت پور (نمائندہ مشرق) صحبت پور کے پولیس تھانہ شہید ملک محمد علی کی حدود میں واقع گوٹھ محمد اشرف کھوسہ میں مسلح افراد نے حملہ کرکے فائرنگ کردی فائرنگ کے نتیجے میں تین پولیس اہلکاران ہیڈ کانسٹیبل غلام قادر کھوسہ، حضور بخش کھوسہ اور نذیر احمد کھوسہ زخمی ہوگئے واقعہ کے خلاف زخمیوں کے ورثاء نے احتجاجاً مین شاہراہ کو چتن پٹی کے مقام پر رکاوٹیں .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کھڑی کرکے بلاک کردیا مظاہرین کی جانب سے پولیس انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی مشتعل مظاہرین نے ٹائر جلا کر جعفرآباد صحبت پور روڈ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لئے معطل کردیا روڈ بند ہونے کے باعث گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں شدید گرمی کی وجہ سے مسافروں اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جب تک حملہ آوروں کو گرفتار کرکے لاک اپ نہیں کیا جاتا ہمارا احتجاج جاری رہے گا

دالبندین پولیس کی کارروائیاں جاری، 28 افغان باشندے گرفتار

گرفتار افراد کے پاس کوئی قانونی دستاویزات موجود نہیں، ایس پی چاغی عثمان سدوزئی

دالبندین (نامہ نگار) پولیس کی غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن، متعدد گرفتار تفصیلات کے مطابق چاغی پولیس کی غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں پولیس نے مختلف علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے 18 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار افراد کے پاس کوئی قانونی دستاویزات موجود نہیں تھیں پولیس کے مطابق یہ گرفتاریاں وفاقی احکامات کی روشنی میں عمل میں لائی .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

گئیں، جن کے تحت غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری ہیں۔ ایس پی چاغی عثمان سدوزئی نے بتایا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف سخت کارروائی کررہے ہیں ادھر بروز جمعہ بھی دالبندین بازار میں کی گئی علیحدہ کارروائی کے دوران پولیس نے مزید 8 افغان باشندوں کو گرفتار کرکے تھانے میں بند کردیا اس طرح اب تک مجموعی طور پر 28 افغان باشندے گرفتار کیے جاچکے ہیں۔

ڈھاڈر میں ڈاکوؤں کی لوٹ مار، بچوں کی بریانی بھی لے گئے

تین ڈاکوؤں نے موہن لال سے نقد رقم چھینی، گھر کی سبزی بھی نہ چھوڑی

آئے روز کی لوٹ مار سے شہری ذہنی طور پریشان، حکام سے فوری نوٹس کا مطالبہ

ڈھاڈر (مشرق نیوز) ڈھاڈر شہر پر کنگال ڈاکوؤں کا قبضہ ڈھاڈر ہندو پنچایت کے جنرل سیکرٹری موہن لال سے تین مسلحہ ڈاکو نقد رقم کے علاوہ جاتے جاتے حیرت انگیز طور پر بچوں کی بریانی اور گھر کی سبزی بھی لوٹ کر لے گئے تفصیلات کے مطابق جمعے کی دوپہر ڈی سی کچھی ہاؤس اور سرکٹ ہاؤس کے وسط میں ٹوٹے ہوئے .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

روڈ پر شہر کے ہندو برادری کی اہم شخصیت معروف سرکاری ٹھیکیدار موہن لال اپنی موٹر سائیکل پر آرہے تھے کہ ہنڈا 125 موٹر سائیکل پر سوار تین مسلحہ افراد نے گن پوائنٹ پر روک کر ان سے نقد رقم اور موبائل فون چھین لیا اسی اثناء میں ہندو پنچایت کے جنرل سیکرٹری ماسٹر موہن لال بھی سکول سے چھٹی کے بعد رند علی بازار سے سبزی وغیرہ خرید کر اپنی موٹر سائیکل پر گھر کی طرف آتے ہوئے اچانک ڈاکوؤں کی یہ واردات دیکھ کر مڑے ہی تھے کہ ڈاکوؤں نے ڈرامائی انداز میں اس کا پیچھا کرکے انہیں مصروف شاہراہ پر پکڑ لیا

مسلح شخص نے این جی اوز کے عملے کو یرغمال بنالیا، ایک ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی پولیس کی دوڑیں لگ گئیں، مقابلے کے بعد ملزم گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں انٹرنیشنل این جی او کے آفس میں ایک مسلح شخص نے پورے عملے کو کئی گھنٹوں تک یرغمال بنے رکھا مسلح شخص .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

سے فائرنگ سے پلمبر شہید پولیس اے ٹی ایف اور دیگر فورسز نے سرچ آپریشن کر کے مسلح شخص گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سید عبداللہ شاہ ٹاون میں قائم انٹرنیشنل این جی او کے آفس میں ایک نامعلوم مسلح شخص نے گھس کر پورے عملے کو یرغمال بنا لیا جس کی اطلاع پا کر پولیس، اے ٹی ایف سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور دفتر کو گھیرے میں لے لیا مسلح شخص نے فائرنگ کرکے این جی او میں کام کرنے والے پلمبر محمد اکبر بھٹو کو قتل کردیا اس دوران پولیس اور مسلح شخص کے درمیان وقفہ وقفہ سے فائرنگ کا سلسلہ کئی گھنٹوں تک جاری رہا تاہم پولیس نے بڑی مسلح شخص کو گرفتار کرکے یرغمالیوں کو بازیاب کرلیا۔ پولیس نے گرفتار شخص کو تفتیش کیلئے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 APR 2025 Page No. 19

بلوچستان میں صحت کے شعبہ کے لیے اربوں روپے مختص، کارکردگی صفر، وزیراعلیٰ کا ادارہ جاتی اصلاحات ایکٹ لانے کا فیصلہ

بلوچستان میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک دیرینہ مسئلہ ہے۔ صوبے میں صحت کی صورتحال اس قدر ناقص ہے کہ کوئٹہ کے بڑے سرکاری اسپتالوں سمیت 34 اضلاع میں قائم ڈی ایچ کیوز کی حالت انتہائی ابتر ہے۔ سرکاری اسپتالوں میں مشینری سمیت ادویات ناپید ہیں حالانکہ ہر بجٹ میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے اربوں روپے رقم مختص کیے جاتے ہیں لیکن موثر منصوبہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے ایک خطیر رقم لیپس ہو جاتی ہے جس میں محکمہ صحت کی نااہلی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ سرکاری اسپتالوں کا عوام اس امید کے ساتھ رخ کرتے ہیں کہ انہیں مفت اور بہتر علاج کی سہولت ملے گی مگر افسوس مشینری اور ادویات نہ ہونے کے باعث انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پھر مجبوری میں غریب عوام ٹیسٹ باہر کراتے ہیں جبکہ مہنگی ادویات بھی انہیں میڈیکل اسٹورز سے خریدنا پڑتے ہیں جس کی وہ سکت نہیں رکھتے، بیشتر شہری علاج کیلئے نجی اسپتالوں یا پھر ملک کے دیگر شہریوں کا رخ کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی یا اپنے پیاروں کی زندگی کو محفوظ بنا سکیں۔ بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ کے بڑے سرکاری اسپتالوں میں جب علاج کی سہولیات دستیاب نہیں تو اندرون بلوچستان کے دیگر اضلاع کے ڈی ایچ کیوز کی صورتحال کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ ملک کے دیگر صوبوں میں سرکاری اسپتالوں میں بہترین سہولیات اور جدید مشینری سمیت علاج معالجے کیلئے تمام تر آلات موجود ہیں گوکہ یہاں بھی ادویات کی فراہمی کا مسئلہ موجود ہے مگر علاج بہتر طریقے سے کیا جاتا ہے۔ بلوچستان میں صحت کا شعبہ انتہائی زبوں حالی کا شکار ہے جس کا اعتراف خود حکومتیں کرتی آئی ہیں کہ اربوں روپے مختص ہونے کے باوجود بھی عوام کو صحت کی سہولت میسر نہیں۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ صحت کا اجلاس ہوا جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے ادارہ جاتی اصلاحات ایکٹ لانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل کا ضیاع قطعاً قابل برداشت نہیں، محکمہ صحت بلوچستان کو ہر سال 80 ارب روپے سے زائد دیئے جاتے ہیں، اتنی رقم میں تو بلوچستان کے ہر شہری کا علاج مہنگے ترین نجی اسپتال میں ہوسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی یہ بات سو فیصد درست ہے کہ 80 ارب روپے سے زائد رقم دینے کے باوجود بھی اگر عوام مستفید نہیں ہورہی تو یقیناً محکمہ صحت کی کارکردگی پر سوال اٹھتے ہیں کہ یہ رقم کہاں جارہی ہے، اس کی تحقیقات لازمی ہونی چاہئے یہ عوام کے پیسے ہیں اور انہی کی فلاح و بہبود پر خرچ ہونے چاہئیں۔ مبینہ کرپشن کرکے صحت جیسے اہم شعبہ کے ساتھ زیادتی انسانی اخلاق سے عاری عمل ہے، حکومتی سطح پر رقم کی آڈٹ ہونی چاہئے تاکہ اصل حقائق سامنے آسکیں۔ یقیناً ادارہ جاتی اصلاحات ایکٹ لانے کی ضرورت ہے تاکہ محکموں کی کارکردگی بہتر ہوسکے اور عوام کو اس کا فائدہ پہنچ سکے اور بلوچستان کے تمام سرکاری اسپتال فنکشنل ہوکر بہترین علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 12 APR 2025

Page No. 20

Need of proper transportation

Quetta city still lacks a proper transportation system within the city. Despite initiatives, the city's roads continue to be dominated by outdated and unsafe buses, causing immense inconvenience and discomfort to its residents. A glimmer of hope emerged with the launch of the Green Bus Service, a modern and environmentally friendly transportation solution. The initial phase of the project, comprising eight buses, proved to be a resounding success, earning praise from the public. The people of Quetta, yearning for a reliable and efficient public transport system, urged the government to expand the service and introduce it to other parts of the city. Unfortunately, subsequent developments have been disheartening. Despite promises from the former Chief Ministers to expand the Green Bus Service, no progress has been made in this connection. The city's streets remain congested with old, dilapidated buses, posing significant risks to passengers' safety and comfort. The plight of commuters is exacerbated by the strong opposition from private bus operators, who seem more concerned with their vested interests than the welfare of the public. These operators, with their fleet of outdated vehicles, continue to operate with impunity, thanks to the lax attitude of the transport department. It is appalling that such unfit vehicles are still being granted fitness certificates, highlighting the need for stricter regulations and accountability. To address the issue, the government must take decisive action. It is imperative to negotiate with the old bus owners to alleviate their concerns and facilitate a smooth transition to the Green Bus Service. Additionally, the government should expedite the completion of road infrastructure projects on key routes like Sariab Road, Double Road, and Sabzal Road to pave the way for the expansion of the Green Bus Service. The Green Bus Service represents a significant step forward in providing a sustainable and efficient public transport solution for Quetta. It is not merely a service but a symbol of progress and development. The citizens of Quetta, in turn, must play their part by using the service responsibly and encouraging others to do the same. Former Interim Prime Minister Anwar-ul-Haq Kakar had announced 100 new buses for Quetta but no progress has been made so far. It is crucial that the provincial government accelerates its efforts to procure and deploy these buses, ensuring their timely integration into the city's transportation network. By expanding the Green Bus Service and improving its management, the government can not only alleviate the suffering of the city's residents but also contribute to a cleaner and greener environment.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5 Dated: 12 APR 2025 Page No. 21

Can Nawaz deliver?

This is not the first time Nawaz Sharif and Dr. Malik Baloch have collaborated on Balochistan's issues. During Nawaz's third term as prime minister (2013-2017), Dr. Malik served as chief minister under a political arrangement that, while imperfect, provided a semblance of provincial inclusion. Dr. Malik himself acknowledges, the situation today is far more volatile. What was once a crisis of governance and economic neglect has now escalated into a full-blown crisis of alienation, militarization, and state repression? The recent arrests of Baloch Yakjehti Committee (BYC) activists and the ensuing crackdowns have only exacerbated tensions, making dialogue more urgent than ever. In a rare and welcome political development, former Prime Minister and PML-N President Mian Nawaz Sharif has expressed his willingness to play an active role in addressing Balochistan's deep rooted political and security challenges. His recent meeting with National Party (NP) chief and former Balochistan Chief Minister Dr. Abdul Malik Baloch signals a potential shift in the center's approach toward the troubled province. At a time when Balochistan is engulfed in protests over enforced disappearances and state crackdowns, this gesture offers a fragile but crucial moment of hope.

Dr. Malik has outlined practical confidence-building measures (CBMs) that could help ease tensions: the release of missing persons and detained activists, meaningful development projects, local ownership of resources, and improved governance. These are not radical demands they are the bare minimum steps needed to begin healing a province that has suffered decades of neglect and oppression. For too long, the state's response to Balochistan's grievances has been overwhelmingly security-centric. While militant groups like the Baloch Liberation Army (BLA) must be dealt with firmly, the state's tendency to conflate peaceful dissent with terrorism has only deepened resentment. Students, activists, and nationalists advocating for their rights are unjustly branded as "anti-state," pushing an entire generation toward further alienation-or worse, militancy. The core of Balochistan's turmoil is political, and only a political solution can bring lasting peace. No amount of military operations or economic packages can substitute for genuine dialogue, dignity, and justice. The current unrest stems from a profound sense of exclusion a belief that Balochistan's people are not stakeholders in Pak

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 12 APR 2025

Page No. 22

موجودہ صوبائی حکومت اور کھیل کے میدان

کھیلوں کی افادیت صرف تفریح تک محدود نہیں ہوتی بلکہ یہ جسمانی صحت، ذہنی سکون اور اجتماعی ہم آہنگی کو فروغ دینے کا ایک طاقتور ذریعہ

تحریر: عدیل احمد خٹک: انفارمیشن آفیسر محکمہ تعلقات عامہ

ہیں۔ کھیل نوجوانوں کو نظم و ضبط، ٹیم ورک اور محنت کے اصول سکھاتے ہیں، جوان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔ یہ نہ صرف جسمانی فٹنس کو بہتر بناتے ہیں بلکہ ذہنی تناؤ کو کم کرنے اور خود اعتمادی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مزید برآں، کھیلوں کے مقابلے ایک مثبت مقابلے کی فضا پیدا کرتے ہیں جس سے معاشرتی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور قوموں کے درمیان اتحاد اور دوستی کی بنیاد پڑتی ہے۔ بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، مگر اس ٹیلنٹ کو منظم اور متحرک پلیٹ فارم فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت نہایت قابل ذکر اور قابل تعریف ہے۔ وہ کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کے لیے جو اقدامات اٹھارہی ہیں، وہ قابل ستائش ہیں۔ رواں برس پورے صوبے میں کھیلوں کے بے شمار مقابلے منعقد کروانے اور ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے بہترین اقدامات کیے گئے ہیں، جو نہ صرف نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے میں مددگار ثابت ہوں گے بلکہ بلوچستان کے کھیلوں کے منظرنامے کو بھی ایک نیا رخ دیں گے۔ نیشنل گیمز کے تناظر میں بلوچستان میں کھیلوں کے شعبے میں جو سرگرمیاں دیکھنے میں آرہی ہیں، وہ نہ صرف قابل ستائش ہیں بلکہ صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک نئی امید کی کرن بن چکی ہیں۔ 35 ویں نیشنل گیمز کے موقع پر بلوچستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان بالخصوص مشیر کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ، نہایت سنجیدگی اور بھرپور جذبے کے ساتھ کھیلوں کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ان کی قیادت میں محکمہ کھیل نے جس جذبے اور منظم حکمت عملی سے کام کا آغاز کیا ہے، وہ صوبے کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی انتھک محنت کھیلوں سے محبت اور نوجوانوں کی ترقی سے لگاؤ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر قیادت نیک نیتی اور وژن کے ساتھ کام کرے تو کامیابی یقینی ہے۔ انہوں نے نہ صرف صوبے کے کھلاڑیوں کو ایک نیا حوصلہ دیا بلکہ ایسوسی ایشنز اور افسران کو بھی متحرک کر کے اجتماعی کوششوں کا آغاز کیا۔ ان کی واضح ہدایات ہیں کہ کھلاڑی محض کھیل کے لیے نہیں، بلکہ اپنے صوبے کے سفیر کے طور پر میدان میں اتریں، اور اپنی کارکردگی سے یہ ثابت کریں کہ بلوچستان ٹیلنٹ، محنت اور نظم و ضبط میں کسی سے کم نہیں۔ ان اقدامات کے پیچھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ویژن اور ذاتی دلچسپی بھی نمایاں ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں صوبے میں کھیلوں کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں، گراونڈز فعال ہو رہے ہیں اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں۔ واضح رہے کہ اس سال بلوچستان سے 500 کھلاڑی اور آفیشلز پر مشتمل ایک بڑا اور مضبوط دستہ 35 ویں نیشنل گیمز میں شرکت کر رہا ہے۔ ان کھلاڑیوں کے ٹرائلز کوئٹہ میں 9 سے 13 اپریل تک جاری ہیں، جن میں میرٹ اور شفافیت کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ منتخب کھلاڑیوں کو نہ صرف ایک منظم ٹریننگ کیمپ میں تیار کیا جارہا ہے بلکہ ان کی رہائش، خوراک، کوچنگ اور دیگر سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔ 28 اپریل کو بلوچستان کا دستہ کراچی روانہ ہوگا جہاں وہ قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا۔ اس تمام ترعمل کی نگرانی سیکرٹری اسپورٹس جناب طارق قمر بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈاکٹر یاسر بازئی کر رہے ہیں جو خود پر جوش اور متحرک افسران کے طور پر جانے جاتے ہیں اور انکی بلوچستان میں تعمیر و ترقی کے سفر میں نمایاں مقام ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان اس وقت ایک نئی سمت کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں نوجوانوں کو صرف تعلیم اور روزگار ہی نہیں بلکہ کھیل کے میدانوں میں بھی مواقع دیے جارہے ہیں۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کی یہ سرگرمیاں نہ صرف موجودہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا ثبوت ہے بلکہ بلوچستان کی روشن مستقبل کی نوید بھی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے کھلاڑی نیشنل گیمز میں بھرپور کارکردگی دکھا کر صوبے کا نام روشن کریں گے اور دنیا کو یہ پیغام دیں گے کہ بلوچستان، امن، ترقی، اور ٹیلنٹ کا گہوارہ ہے۔ یہ تمام اقدامات صرف کسی ایک ایونٹ کی تیاری تک محدود نہیں بلکہ ایک طویل المدتی وژن کا حصہ ہیں جس کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔ اگر یہی تسلسل اور لگن قائم رہی تو جلد ہی بلوچستان کھیلوں کے نقشے پر ایک نمایاں مقام حاصل کر لے گا۔ اس میں سب سے بڑا کردار محترمہ مینا مجید بلوچ جیسے وژنری رہنماؤں کا ہے جو نہ صرف راہ دکھا رہے ہیں بلکہ خود ہر مرحلے پر قیادت کر رہی ہیں۔ یہ سفر ابھی جاری ہے، اور اس کی کامیابی بلوچستان کے ہر نوجوان کے چہرے پر مسکراہٹ بن کر ضرور ابھرے گی۔

بلوچ کے زخم پر مرہم رکھا جائے!

ملک کا ایک اہم صوبہ بلوچستان جل رہا ہے اور میاں نواز شریف کا بڑی دیر بعد خیال آیا ہے کہ بلوچستان کی سیاسی قیادت کے ساتھ مل کر معاملات سلجھا سکتے ہیں، بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے، مگر دیر آئید درست آئید ہی سہی، میاں نواز شریف کو خیال تو آیا ہے اور اس خیال کو عملی شکل دینے کیلئے ایک بار پھر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اُن کے پاس پہنچے ہیں، حالانکہ اس موقع پر میاں نواز شریف اور آصف علی زرداری کو اُن کے پاس جانا چاہیے تھا، لیکن یہاں سب کچھ ہی مختلف ہوتا ہے، پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے، مگر یہاں کنواں پیاسے کے پاس آرہا ہے اور پیاس بجھانے کی گزارش کر رہا ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا میاں نواز شریف سے ملاقات کے بعد کہنا ہے کہ میاں نواز شریف نے بلوچستان کے مسائل کو مل کر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ برسر اقتدار جماعت کے سربراہ کے طور پر میاں نواز شریف ملکی سیاست میں افہام و تفہیم اور معاملات کو ٹھنڈا کرنے میں جو کردار ادا کر سکتے ہیں' وہ شائد کوئی دوسرا نہیں کر سکتا ہے، اس کی بڑی وجہ نہ صرف تین بار ملک کے وزیر اعظم کے عہدے پر رہنا ہے، بلکہ بلوچستان میں ان کی جماعت کا گہرا اثر و رسوخ بھی رکھتا ہے، اس میں صدر زرداری کو بھی میاں برادران کے کندھے سے کندھا ملانا چاہیے، بلوچستان میں اتحادی حکومت ہے اور اتحادی قیادت مل کر معاملات سلجھا سکتی ہے، لیکن اس سے قبل سب کو ہی کھلے دل سے تسلیم بھی کرنا چاہیے کہ بلوچستان کے معاملے میں

روز اول سے ہی غیر مساوی رویہ رکھا گیا ہے اور اس ریاستی بے اعتنائی نے بلوچستان میں سیاسی بیگانگی اور پسماندگی کو جنم دیا ہے، بلوچستان کے ناراض بلوچوں میں سب ہی ہتھیار بند نہیں ہیں، اس میں زیادہ تر سیاسی بندوبست اور مروج سیاسی نظام سے نالاں ہیں، اگر ان سے کھلے دل سے بات چیت کی جائے' انہیں ماضی کی غلطیوں کو سدھارنے اور شفاف انتخابات کی ضمانت دی جائے اور صوبے کے مسئلے کو سیاسی طریقے سے حل کرنے کی کوشش کی جائے تو نہ صرف امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئے گی، بلکہ صوبے میں ترقی کے نئے امکانات بھی روشن ہو جائیں گے۔

اس کیلئے حکومت اور طاقتور حلقوں کو اپنی پالیسی کو بدلنا ہو گا اور بلوچستان میں امن لانا ہو گا، اگر بلوجستان میں امن ہو جائے تو بہت کچھ ہو سکتا ہے، سی پیک جیسا منصوبہ بلوچستان میں غیر معمولی معاشی امکانات پیدا کر سکتا ہے، معدنیاتی منصوبہ پورے ملک کو ہی بدحالی کی دلدل سے نکال سکتا ہے، لیکن اس کیلئے قیام امن شرط ہے اور قیام امن بندوق سے نہیں، ڈائیلاگ سے ہی آئے گا، لیکن ڈائیلاگ کون کرے گا اور کس سے کرے گا، اس بارے غور کرنا ہو گا، بلوچ عوام کی حقیقی قیادت کو سامنے لانا ہو گا اور ان سے ہی معاملات کو آگے بڑھانا ہو گا، لیکن اس سے پہلے مذاکرات کا ماحول بنانے کیلئے بھی کچھ کرنا ہو گا، احتجاج کرنے والوں کے کچھ مطالبات کو ماننا ہو گا اور انہیں یقین دلانا ہو گا کہ اس بار ان کے ساتھ کوئی بد عہدی نہیں ہو گی، اس بار جو کچھ طے کیا جائے گا، اس پر من و عن عمل بھی کیا جائے گا، اس سے دونوں جانب کا اعتماد بحال ہو گا اور معاملات آگے بڑھ پائیں گے۔

یہ امر خوش آئند ہے کہ اہل سیاست مکالے کی ضرورت کا احساس رکھتے ہیں تو اہل ریاست کو بھی مکالے کی ضرورت کا احساس کرنا چاہیے، اس وقت بلوچستان میں دھرنوں اور لانگ مارچ کی ایک بڑی وجہ صوبے کی سیاسی قیادت بالخصوص خواتین کی گرفتاری اور نظر بندی ہے، یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں ہے، جو کہ مذاکرات اور افہام و تفہیم سے حل نہ ہو سکے، اگر بلوچ عوام کے زخموں پر مرہم رکھا جائے، ماضی کی غلطیوں کو نہ دہرانے کا عزم کیا جائے تو بلوچستان کے حالات میں دنوں میں بہتری لائی جا سکتی ہے، لیکن اس کیلئے اہل سیاست، اہل ریاست اور بلوچ عوام کو ایک نئے عزم کے ساتھ ایک پیج پر آنا ہو گا اور مل بیٹھ کر ہی معاملات کو آگے بڑھانا ہو گا، اگر کوئی اپنی سیاست چمکانے آرہا ہے یا کوئی ایک بار پھر عوام ورغلانے آرہا ہے اور کوئی نیا بیانیہ بنانے آرہا ہے تو اس سے معاملات سلجھنے کے بجائے مزید الجھ جائیں گے، اس وقت بات کتنی آگے نکل گئی ہے، اس کا ادراک ہر ایک کو ہی کرنا چاہیے اور بلوچستان کی آگ میں مزید تیل ڈالنے کے بجائے بجھانا چاہیے، یہ آگ طاقت سے نہیں، مکالمے سے ہی بجھے گی، اس کا آغاز جو مکالمہ کرنا چاہتے ہیں، اُن سے مکالمہ کر کے کیا جا سکتا ہے، ناراض بلوچ کے زخم پر مرہم رکھ کر کیا جا سکتا ہے، اس کے بعد ہی قیام امن ہو پائے گا اور ملک ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو پائے گا۔

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 APR 2025

Page No.

کوئٹہ، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں